الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name	:	**Muhammad Shakeel Siddiqui**	Serial No	:	**18826**
Address	:	**Karachi, Pakistan**	Date	:	**3/12/2013**
Subject	:	**HARAM-HALAL**	Contact No:		
Writer	:	ھدایت اللہ	Email	:	

Assalam-o-Alaikum

We all know that whenever we deliver any kind of services or goods to any person or company, we take money for that but we have seen that all schools take fees of two months summer vacation but do not provide any kind of education to student.
So my question is that, the money taken by schools is HALAL or HARAM ?
My 2nd question is that the charges taken by van drivers for two months summer vacation in which they do not pick and drop the children, are HALAL or HARAM ?

JAZAKALLAH KHAIR

ھم سب جانتے ہیں۔ کہ جب ہم کسی قسم کی سروس یا کوئی چیز کسی شخص یا کمپنی کو پہنچاتے ہیں۔ ھم ان سے اسکے پیسے لیتے ہیں۔ لیکن ھم دیکھتے ہیں۔ کہ تمام اسکول گرمیوں کے دو مہینوں کی چھٹیوں کی فیس لیتے ہیں۔ اور کسی قسم کی تعلیم بچوں کو فراہم نہیں کرتے۔ میرا سوال یہ ھیکہ سکول کی طرف سے یہ رقم لینا حلال ہے یا حرام؟

میرا دوسرا سوال یہ ھیکہ جو گاڑیوں کے ڈرائیور گرمیوں کے دو مہینوں کی چھٹیوں کی فیس لیتے ہیں۔ اور ان دو مہینوں میں بچوں کو لاتے لیجاتے نہیں ہے۔ تو یہ پیسے انکے لئے حلال ہے یا حرام؟

الجواب ـــــ حامداً ومصلیاً

جب اساتذہ اور دیگر عملہ کی تنخواہیں اور بلڈنگ کا کرایہ اور دیگر اخراجات ان چھٹیوں میں بھی ان طلبہ کی وجہ سے برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ اور اسکول کا ذریعہ آمدنی فقط فیس ہی ہے۔ تو اس صورت میں چھٹیوں کے زمانے کی فیس وصول کرنا اسیطرح گاڑی بھی چھٹیوں کے دوران بچوں کی وجہ سے مقید رہتی ہے اور عرفاً اس کا کرایہ دینے کا رواج ہے لہذا اسکا لینا بھی شرعاً جائز اور درست ہے۔

فی الهندية: وكما يجب الأجر باستيفاء المنافع يجب بالتمكن من استيفاء المنافع اذا كانت الاجارة صحيحة حتى ان المستاجر دارا وحانوتا مدة معلومة ولم يكن فيها في تلك المدة مع تمكنه من ذلك تجب الأجرة كذا في المحيط (ج ۴ ص ۴۱۳)۔

وفيه ايضاً: قال لآخر هذه الدار بدينار في سنة هل رضيته فقال نعم فدفع اليه المفتاح فهو اجارة (ج ۴ ص ۴۱۰)۔ واللہ اعلم بالصواب

ھدایت اللہ ذیشان عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۱ شعبان ۱۴۳۴ھ

[illegible]
21/7/13

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۳ رمضان ۱۴۳۴ھ

دار الافتاء
۱۸۸۲۶
۱۱/۹/۱۴۳۴